

وزارت صحت نے - بیضہ - کے کنٹرول کیلئے اقدامات میں اضافہ کیا

Posted On: 14 JUN 2017 6:24PM by PIB Delhi

نئی دہلی، 14 جون، صحت و خاندان بہبود کی وزارت نے بیضہ کی وجہ سے ہونے والی بچوں کی اموات میں کمی کرنے کی خاطر بیضہ کے کنٹرول کا 15 روزہ پروگرام شروع کیا ہے۔ وزارت نے بچوں میں صحت کے معیار کو باقی دنیا کے معیار کے برابر لانے کو قومی ترجیح قرار دیا ہے۔ اس اقدام کے ذریعے وزارت، صحت سے متعلق عملے، ریاستی حکومتوں اور دیگر فریقوں کو بیضہ کے کنٹرول میں، جو بچوں کی بیماری کی ایک عام وجہ ہے، سرمایہ کاری کو ترجیح دینے کے لئے بیداری پیدا کرے گی۔ اس کا مقصد بیضہ کے کم خرچ اور سب سے مؤثر علاج کو یعنی اورل ری ہائبریشن سالٹ (او آر ایس) اور زنک کی گولیوں کے بارے میں عوام میں بیداری پیدا کرنا ہے۔

15 دن کی مہم کے دوران سماجی سطح پر صفائی ستھرائی اور او آر ایس اور زنک کے علاج کے بارے میں ریاستی، ضلعی اور گاؤں کی سطح پر بیداری مہم چلائی جائے گی۔ پورے ملک میں اس پروگرام کے تحت پانچ سال سے کم عمر کے بارہ کروڑ سے زیادہ بچوں کا احاطہ کیا جائے گا۔

بیضہ سے ہونے والی تقریباً سبھی اموات کو او آر ایس کا گھول پلاکر اور زنک کی گولیوں کے ذریعے علاج کرنے کے ساتھ بچوں کو مناسب تغذیہ بخش غذا فراہم کر کے روکا جاسکتا ہے۔ اس کے علاوہ صاف پانی پینے، صفائی ستھرائی، بچوں کو ماں کا دودھ پلانے، تغذیہ بخش غذا پلانے اور کھانے سے پہلے ہاتھ دھونے جیسے اقدامات کے ذریعے بیضہ سے بچا جاسکتا ہے۔

آشا ورکر اپنے گاؤں میں ایسے گھروں میں جن میں پانچ سال سے کم عمر کے بچے ہیں، او آر ایس کے پیکٹ تقسیم کریں گے۔ اس کے علاوہ صحت مراکز، آنگن واڑی، اسکولوں اور دیگر اداروں میں او آر ایس-زنک کے کارنر لگائے جائیں گے۔ اس کے علاوہ طبی ورکر او آر ایس تیار کرنے کا عملی مظاہرہ پیش کرنے کے ساتھ ساتھ بیضہ کے دوران بچوں کو خوراک پلانے اور صفائی ستھرائی کے بارے میں صلاح و مشورہ پیش کریں گے۔ ان سرگرمیوں میں حکومت ہند کی دیگر وزارتیں، خاص طور پر تعلیم، پنچایتی راج، اداروں، خواتین اور بچوں کی ترقی اور پانی اور صفائی ستھرائی کی وزارتیں تعاون کر رہی ہیں۔

بھارت نے پچھلی دو دہائیوں میں بچوں کی ہونے والی اموات کو روکنے میں کافی پیش رفت حاصل کی ہے۔ نومولود بچوں کی اموات کی شرح (آئی ایم آر) اور پانچ سال سے کم عمر کے بچوں کی شرح اموات (یو ایل ایم آر) میں مسلسل کمی ہو رہی ہے۔ اس عرصے میں بچوں کی حفظان صحت سے متعلق خدمات میں اضافے اور ٹیکہ کاری کی رسائی کی وجہ سے شرح اموات میں کافی کمی آئی ہے۔ اس کے باوجود بھارت میں ہر سال تقریباً گیارہ لاکھ بچوں کی موت ہوجاتی ہے جن میں ایک لاکھ دس ہزار اموات بیضہ کی وجہ سے ہوتی ہیں۔

(م ن-واق ر-14-06-2017)

U-2743

(Release ID: 1492815) Visitor Counter : 2

